سوال

لڑکا لڑکی کا جنسی تعلق اور پھر نکاح کر لیں تو کیا گناہ معاف ہوں گے اور شادی چل پائے گی پھر؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت میں زنا کبیرہ گناہ اور سنگین ترین جرم ہے، بلکہ اسلام میں کسی بھی جرم پر اتنی سخت سزا مقرر نہیں کی گئی جتنی سزا زنا کرنے پر رکھی گئی ہے۔ اگر غیر شادی شدہ شخص زنا کرے تو اسے 100 کوڑے مارنے کا حکم ہے، اور ایک سال کے لیے جلا وطن کر دیا جائے گا۔ اگر شادی شدہ مرد یا عورت زنا کرے تو اسے سنگسار کیا جائے گا۔

ارشاد باری تعالی ہے:

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۔ (النور: 2).

جو زنا کرنے والی عورت ہے اور جو زنا کرنے والا مرد ہے، سو دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو اور تمھیں ان کے متعلق اللہ کے دین میں کوئی نرمی نہ پکڑے، اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو اور لازم ہے کہ ان کی سزا کے وقت مومنوں کی ایک جماعت موجود ہو۔

سیدنا ابوہریرہ اور زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی کے غیر شادی شدہ بیٹے نے ایک شادی شدہ عورت کے ساتھ زنا کیا تو اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان فیصلہ فرمایا:

عَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ، وَتَغْرِيبُ عَامٍ، اغْدُ يَا أُنَيْسُ إِلَى امْرَأَةِ هَذَا، فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا (صحیح البخاري، الشروط: 2724).

تیرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کی جلا وطنی کی جائے گی، اے انیس تو کل اس آدمی کی بیوی کی طرف جانا اگر وہ اعتراف جرم کر لے تو اسے رجم کر دینا۔

1. بدکاری کرنے والے لڑکے اور لڑکی نے سنگین ترین جرم کا ارتکاب کیا ہے ان پر واجب ہے کہ وہ اپنے اس گناہ پر اللہ تعالی سے توبہ کریں، کثرت کے ساتھ استغفار کریں، کثرت کے ساتھ نیک اعمال کریں کہ اللہ تعالی اپنا رحم کرتے ہوئے ان کی توبہ قبول کر لے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ (طہ: 82)

اور بے شک میں یقیناً اس کو بہت بخشنے والا ہوں جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے، پھر سیدھے راستے پر چلے۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ، كَمَنْ لَاذَنْبَ لَهُ (سنن ابن ماجه، الزہد: 4250)(**صحیح**).

گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسے ہوجاتا ہے جیسا اس کا کوئی گناہ تھا ہی نہیں۔

1. زنا کے جرم کی معافی کے لیے اللہ تعالی سے سچی توبہ کرنا ضروری ہے کیونکہ کبیرہ گناہ بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے۔

2. اگر لڑکا اور لڑکی دونوں اپنے اس جرم پر نادم ہیں، انہوں نے اللہ تعالی سے سچی توبہ کرلی ہے اور وہ باہمی رضامندی سے نکاح کرنا چاہتے ہیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

واللہ أعلم بالصواب